158244 ـ وضو کرتے وقت مسواک کب کرنی چاہیے؟

سوال

میں وضو کے دوران مسواک کرنے کا حکم جاننا چاہتا ہوں۔ مسواک وضو کے بعد کرنا افضل ہے یا اس سے پہلے؟ اللہ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ وضو کرتے وقت مسواک کرنا مستحب ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔) اسے امام بخاری نے معلقاً روایت کیا ہے، اور ابن خزیمہ نے ''صحیح ابن خزیمہ'' میں روایت کیا ہے، حدیث نمبر: 140۔ البانی نے اسے ''إرواء الغلیل'' (1/109) میں صحیح قرار دیا ہے۔

امام احمد نے حدیث نمبر: 9612 میں اسے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے: (اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔)

البانی نے اسے ''صحیح الجامع'' (5317) میں صحیح قرار دیا ہے۔

البتہ وضو کے وقت مسواک کب کی جائے؟ اس بارے میں علمائے کرام کا اختلاف ہے۔ بعض کے مطابق وضو کے لیے بسم اللہ کہنے سے پہلے، جبکہ بعض کے مطابق کلی کرتے وقت مسواک کی جائے۔

علامہ ابن نجیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''مسواک کرنے کے وقت میں اختلاف ہے۔ چنانچہ فقہ حنفی کی کتابوں ''النہایہ'' اور ''فتح القدیر'' میں ہے کہ کلی کرتے وقت مسواک کی جائے، جبکہ ''البدائع'' اور ''المجتبیٰ'' میں ہے کہ وضو سے پہلے کی جائے۔ اکثر اہل علم پہلے قول کے قائل ہیں، اور یہی زیادہ مناسب ہے؛ کیونکہ اس طرح زیادہ اچھی صفائی ہوتی ہے۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''البحر الرائق'' (1/21)

علامہ زرکشی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''بعض مواقع پر مسواک کرنے کی تاکید زیادہ ہے، مثلاً نماز کے وقت اور وضو میں کلی کرتے وقت۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''شرح الزرکشی'' (1/30)

علامہ شروانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''مصنف، یعنی ابن حجر ہیتمی، نے کئی اہل علم کی پیروی کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ مسواک بسم اللہ پڑھنے سے پہلے کی جائے، جبکہ معتمد موقف یہ ہے کہ دونوں ہاتھ دھونے کے بعد اور کلی کرنے سے پہلے کی جائے۔'' مفہوم ختم شد
ماخوذ از: ''حواشی الشروانی'' (1/221)

بظاہر اس معاملے میں گنجائش ہے؛ کیونکہ سنت میں اس کا وقت متعین کرنے کی کوئی صریح دلیل نہیں آئی۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:
''وضو کے ساتھ مسواک کلی کرتے وقت کی جائے؛ کیونکہ منہ کی صفائی اسی وقت ہوتی ہے، اور مسواک بھی منہ کی صفائی کے لیے ہے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: (مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔) لہٰذا مسواک کلی کرتے وقت کی جائے۔ تاہم اگر آپ چاہیں تو وضو مکمل کرنے کے بعد مسواک کر لیں اور چاہیں تو وضو شروع کرنے سے پہلے، لیکن افضل یہی ہے کہ کلی کرتے وقت کریں۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''الشرح المختصر علی بلوغ المرام'' (2/44)

نیز ایک اور مقام پر کہتے ہیں:
''اہل علم کہتے ہیں کہ مسواک کلی کرتے وقت کی جائے؛ کیونکہ کلی سے منہ کی صفائی ہوتی ہے، اس لیے مسواک بھی اسی وقت کی جائے۔ اگر اس وقت ممکن نہ ہو تو وضو کے بعد کر لی جائے۔ اس معاملے میں گنجائش ہے۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''لقاء الباب المفتوح'' (133/31)

شیخ البانی رحمہ اللہ کی عبارت سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک وضو میں بسم اللہ کہنے سے پہلے مسواک کی جائے؛ چنانچہ آپ رحمہ اللہ کہتے ہیں:
''وضو کا طریقہ: مسواک کرنا، بسم اللہ کہنا، دونوں ہاتھ تین بار دھونا ۔ یہ دونوں سنت ہیں ۔، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا اور ناک صاف کرنا۔'' ختم شد
ماخوذ از: ''الثمر المستطاب''، صفحہ: 9

والله اعلم